

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے۔ اس کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: اسلام کی تعریف: اسلام کے لغوی معنی ہیں اطاعت، چھٹنا اور سر دگ کے ہیں۔ اسلام کے لفظی معنی سارفتگی کے ہیں۔ اصطلاح میں اسلام سے مراد اللہ کی اطاعت اور رسولؐ کی اطاعت کرنا ہے۔ اسلام میں داخل ہونے کے بعد اللہ کی اطاعت اور رسولؐ کی اطاعت لازمی ہو جاتا ہے۔

قرآن کی روایت میں اسلام:

اللہ تعالیٰ نے اسلام کی اہمیت کو واضح کر کے یہ قرآن میں ارشاد فرمایا کہ

سورۃ آل عمران آیت ۱۹

ترجمہ: یہ سبک دین صرف اسلام ہی ہے

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

آل عمران آیت ۸۵

ترجمہ

اور جو لوگ اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں تو وہ سب کابل قبول نہیں ہے۔ ان کے لیے عذاب ہوگا۔

(۲) حدیث کی روایت میں ہیں

قوت ابو مسریرہ رضی اللہ عنہ

روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اقل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سبزخان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

ایک اور جگہ آج نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان

وہ ہے جس کے ہاتھ ماربان دوسرے مسلمان ٹھنڈ نظر آو اور موہن ملے یہ جس سے لوگوں کا حال محفوظ رہو۔

(۳) اسلام توفیق کا درس دیتا ہے:

اسلام کی یہ بھی توفیق ہے

کہ اسلام لوگوں کو ایک خدا کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ اللہ

کی اطاعت کرو اور رسول اللہ کی اطاعت کرو۔

اس طرح اسلام لوگوں کو دوبارہ خدا سے بھی بھارت

دلاتا ہے اور ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیتا ہے

جب انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ فریضہ عبادت ترفع

لغوائں اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ دنیا میں کسی چیز سے

نہیں ڈرتا عرف اللہ کے علاوہ

(۴) احادیث محمدیہ سے اسلام کی ریت

اللہ تعالیٰ نے انسانوں

کی رہنمائی کے لیے بنی۔ یعنی تاکہ لوگ سیدھی راہ پر

چلیں اس طرح آفریں میں سے یہاں سے یہاں تک کہ

محمد مر دنیا میں نثران لایع اور آپ صحت

انہما کے سر در سن ۱۱ ہجری۔ اب صرف ستر ہجرت

عہدی کا سکہ صلہ نہ کہ نسی اور کا۔

(۶) کامل دین

دین اسلام کی ایک یہ بھی فہمی ہے  
 ہے کہ یہ ایک مکمل دین ہے اور کامل دین  
 ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ  
 آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا  
 اور تم پر اپنی رحمت لوری کر دی۔

عالمگیر دین

قرآن اسلام کی ایک یہ بھی فہمی ہے

کہ دین اسلام ایک عالمگیر دین ہے کہ یہ تمام عالم  
 اسلام کے انسانوں کے لئے ہے یہ ہے کہ نسی خاص  
 قوم کے لئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید جس تمام انسانوں  
 کو مخاطب کر کے رکھا کرتا ہے۔ اسے لوگوں  
 کے لقب سے رکھتا ہے۔ اس طرح یہ  
 ثابت ہوا کہ یہ دین تمام انسانوں اور تمام  
 جہا لوں کے لئے ہے نہ کہ صرف ایک قوم کے  
 لئے اللہ یارب کا قرآن مجید جس ارشاد ہے کہ  
 ہم نے آپ کو تمام جہا لوں کے لئے رحمت بنا کر  
 بھیجا ہے۔

(۷) محفوظ دین ہے

دین اسلام کی ایک یہ بھی فہمی ہے

ہے کہ یہ ایک محفوظ دین ہے اس سے پہلے تمام  
 دنیا کا آخر عدل دین محفوظ نہیں رہے بلکہ ان  
 میں تبدیلیاں کر دی گئی ہیں جس عساکروں نے  
 اپنی کتاب راجل جس تبدیلیاں کر دیں اور

ماہدوں نے اپنی کھاب زبور میں تبدیلیاں کر دیں  
اور قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ لگا لگا کر  
قود لیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ یہ ذکر  
ہم نے نازل کیا ہے۔ اعدیم قود اس کی حفاظت  
کرنے والے ہیں۔

(۱۸) صدوات کا دین۔

دین اسلام کی ایک ہی

قوتی ہے کہ یہ کھائی جائے اور صدوات کا  
دین ہے۔ آپ نے تمام مسلمانوں کو آپس میں  
کھائی کھائی قرار دیا ہے۔ اس طرح دین اسلام  
ایک ہی کھائی ہے اور صدوات کا دین ہے  
اتحاد کا دین ہے۔

(۱۹)

دین اسلام اتحاد کا دین ہے۔  
دین اسلام میں ایک عبادت ہے کہ جب لوگ  
رحمے کے لیے جاتے ہیں تو وہ ایک اتحاد کا دین  
پیدا ہوتا ہے۔ ساری دنیا میں اتحاد کا دین  
پیدا ہوتا ہے۔

(۱۰) مسلمان ایک جسم کا بند ہیں۔

مسلمان ایک جسم

کے کھائی کھائی ہونے کے ساتھ ایک جسم کا  
میں۔ آپ نے کافر جان ہے کہ مسلمان ایک جسم  
کی مانند ہیں اگر جسم کے ایک حصے میں درد  
چھوٹے ہوتا ہے تو سارے جسم کے حصے میں درد